السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیااس سونے میں بھی زکوۃ واجب ہے جسے عورت محض زینت کے لئے استعمال کرتی ہے اورجسے اس نے تجارت کے لئے حاصل نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے زیورات جب کہ وہ نصاب کے مطابق ہوں اوربغرض تجارت نہ ہوں توان میں وجوب زکوۃ کے بارے میں اہل رلم میں اختلاف ہے لیکن صحیح بات یہی ہے کہ ان میں زکوٰۃ واجب ہے بشرطیکہ وہ نصاب کے مطابق ہوں خواہ محض پہننے اورزیب وزینت کے لئے ہوں۔

سونے کا نصاب بیس مثقال ہے اوریہ ۱۱/۳/۷ سعودی گنی کے برابر ہے۔ اگرزیورات کا وزن اس سے کم ہو توان میں زکوۃ نہیں ہے، ہاں!اگروہ تجارت کے لئے ہوں توان میں مطلقاز کوٰۃ واجب ہے جبکہ سونے اورچاندی کی قیمت نصاب کے مطابق ہو۔ چاندی کا نصاب ایک سوچالیس مثقال ہے اوریہ چھپن سعودی ریال کے برابر ہے۔ اگرچاندی کے زیورات اس سے کم ہوں توان میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے الایہ کہ وہ بغرض تجارت ہوں توپھران میں بھی مطلقاز کوٰۃ واجب ہے جبکہ ان کی قیمت سونے یاچاندی کے نصاب کے برابر ہو۔

استعمال کے لئے سونے چاندی کے زیورات میں وجوب زکوٰۃ کی دلیل حسب ذیل حدیث نبوی کا عموم ہے کہ:

((ما من صاحب ذهب ولا فضة لايؤدي زكاتها الا اذا كان يوم القيامة صفحت له صفائح من نار فيكوي بها جنبه وجبينه وظهره)) (الحديث)

''سونے اورچاندی کا ہروہ مالک جوزکوٰۃ ادانہیں کرتا تواس کے لئے روزقیامت سونے اورچاندی کو آگ کی تختیوں کی صورت میں ڈھال کران سے اس کے پہلو، پیشانی اورپشت کوداغا جائے گا۔''

حضرت عبداللہ بن عمروبن عاصؓ سے مروی حدیث میں ہے کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تواس کی بیٹی کے ہاتھ میں سونے کے دوکنگن تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم اس کی زکوٰۃ اداکرتی ہو؟ اس نے کہا جی نہیں توآپ نے فرمایا''کیا تم اس بات سے خوش ہوکہ ان کے بجائے اللہ تعالیٰ روزقیامت تمہیں آگ کے دوکنگن پہنائے؟ تواس عورت نے انہیں اتاردیا اورکہا یہ اللہ اوراس کے رسول کے لئے ہیں۔

(ابوداوٗد، نسائی اوراس کی سند حسن ہے)

حضرت ام سلمہؓ کی حدیث میں ہے کہ وہ (ام سلمہ) سونے کی پازیبیں پہنا کرتی تھیں توانہوں نے عرض کیا''یارسول اللہ!کیا یہ کنز ہے؟''آپ نے فرمایا''جو(سونا، چاندی) نصاب کو پہنچ جائے اوراس کی زکوٰۃ اداکردی جائے تووہ کنزنہیں ہے۔''(اس حدیث کوابوداوٗداوردارقطنی نے بیان کیا ہے اورامام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے۔) رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہؓ سے یہ نہیں فرمایا کہ''زیورات میں زکوٰۃ نہیں ہوتی۔''

نبی ﷺ سے جویہ روایت بیان کی جاتی ہے کہ''زیورات میں زکوٰۃ نہیں۔''ضعیف ہے۔ اس کے ساتھ اصل اوراحادیث صحیحہ کا معاوضہ جائز نہیں ہے۔ ((واللہ ولی التوفیق))

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ259

محدث فتویٰ